سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۱۹۷۴
SINDH ACT NO.XXVII OF 1974
سندھ (قوانین کی ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۴
THE SINDH (AMENDMENT OF LAWS) ACT, 1974
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ترامیم
Amendments
۳۔درخواستوں کی منتقلی وغیرہ
Transfer of appeals, etc
۴۔ پراجیکٹوں کی جانچ پڑتال
Inspection of projects
۵۔۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس III کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance III of 1972
شیڈول
Schedule
وفاقی ایکٹس جیسے سندھ میں نافذ ہوں گے
Federal Acts as applicable to Sindh
سندھ ایکٹس اور آرڈیننسز
Sindh Acts and Ordinances
مغربی پاکستان ایکٹس اور آرڈیننسز
West Pakistan Acts and Ordinances
خیرپور ایکٹس
Khairpur Acts
پنجاب ایکٹس

Punjab Acts
این ڈبلیو ایف پی ایکٹس
N.W.F.P Acts
صدارتی حکم
President's Order

سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.XXVII OF 1974

سندھ (قوانین کی ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۴

THE SINDH (AMENDMENT OF LAWS) ACT, 1974

[۱۱ دسمبر ۱۹۷۴]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے کمشنروں کو اختیار دینے کے لیئے سندھ میں نافذ کرنے کے لائق کچھ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ کمشنروں کو اختیار دینے کے لیئے سندھ

میں نافذ کرنے کے لائق کچھ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ (قوانین کی ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

ترامیم
Amendments

۲۔بشرطیکہ جب تک تفصیلی بیان نہ کیا جائے، شیڈول میں بیان کردہ ایکٹس اور آرڈیننسز میں اس طرح ترمیم کی جائے گی جیسے چوتھے کالم اِ بیان کیا گیا ہے اور قواعد، ضوابط، بائی لاز، نوٹیفکیشنز اور احکامات کیئے گئے اور اس سلسلے میں جاری کیئے جائیں، وہ نافذ ہوں گے اور ضروری تبدیلیوں سے جب تک ان کو تبدیل کیا، منسوخ کیا یا ترمیم کیا جائے۔

درخواستوں کی منتقلی وغیرہ
Transfer of appeals, etc

۳۔اس آرڈیننس نافذ ہونے سے فوری پہلے روینیو کمشنر کے سامنے کوئی اپیل، نظرثانی کی درخواست یا دوسرا کوئی التویٰ میں کیس دائرہ اختیار رکھنے والے کمشنر کو منتقل ہو جائے گا اور اس کی طرف سے نیکال کیا جائے گا۔

پراجیکٹوں کی جانچ پڑتال
Inspection of projects

۴۔کمشنر کر سکتا ہے:
(i)سالانہ ترقیاتی پروگرام یا کسی لوکل اتھارٹی کے تعاون سے کسی پراجیکٹ کا معائنہ یا جانچ پڑتال؛
(ii)ڈویزن کے اندر اس سلسلے میں آفیسر انچارج سے ایسے پروجیکٹ سے متعلقی کوئی معلومات، رپورٹ یا رکارڈ طلب کر سکتا ہے۔
وضاحت: اس دفعہ کے تحت ملے ہوئے اختیارات کمشنر کو اس کے لیئے بااختیار نہیں بنائیں گے کہ وہ انتظامی یا مالیاتی معاملات میں کوئی ہدایت یا حکم جاری کرے۔

۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس III کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance III of 1972

۵۔سندھ (قوانین کی ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۲ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱۹۷۴ کے سندھ آرڈیننس III کی منسوخی
Repeal of Sindh

Ordinance III of 1974

٦۔ سندھ (قوانین کی ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

شیڈول
Schedule

وفاقی ایکٹس جیسے سندھ میں نافذ ہوں گے
Federal Acts as applicable to Sindh

شیڈول
Schedule

سال	نمبر	مختصر عنوان یا مضمون	ترامیم
۱	۲	۳	۴
		وفاقی ایکٹس جیسے سندھ میں نافذ ہوں گے	
۱۸۶۱	V	پولیس ایکٹ، ۱۸۶۱	دفعہ A-۱۵ کی ذیلی دفعہ (۴) میں، الفاظ "کی طرف سے" اور "صوبائی حکومت" کے درمیاں الفاظ "کمشنر یا" شامل کیئے جائیں گے۔ دفعہ A-۳۳ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، "صوبائی حکومت" کے لیئے "کمشنر"

			متبادل ہوگا۔
۱۸۹۴	I	زمین طلبی ایکٹ، ۱۸۹۴	دفعہ ۵ میں، الفاظ "جہاں" اور "ایک" کے درمیاں "زمین عوامی مقصد کے لیئے حاصل کی گئی ہے، اگر کمشنر، ااور جہاں زمین کمپنی کے لیئے حاصل کی گئی ہے۔" شامل کیئے جائیں گے۔ دفعہ A-۵، (۳)٦، ۷، (۴)۱۷، (۳) ۳۱، (۱)۳۵، (۲) ۳٦، (۱)۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، (۲)۴۹ اور (۳) ۴۹ میں "صوبائی حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعات (۴)۱۷، ۴۱ اور (۲) ۴۹ إ "وہ" کے لیئے "یہ" متبادل ہوگا۔ دفعہ ٦ کی ذیلی دفعہ (۱) میں "صوبائی"

حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا اور "ایسی حکومت کا سیکریٹری" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ ١٧ میں: (i)ذیلی دفعہ (١) میں، لفظ اور کاما "جلدی،" اور لفظ "کلیکٹر" کے درمیاں "جب کمشنر ایسے ہدایت کرے" شامل کیئے جائیں گے۔ (ii)ذیلی دفعہ (١) کے شرطیہ بیان کے لیئے، مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت کمشنر کلیکٹر کو کوئی ہدایت جاری نہیں کرے گا جب تک حکومت کا محکمہ، لوکل			

اتھارٹی یا کمپنی، جیسے معاملہ ہو، جس کے لیئے زمین خرید کی جا رہی ہے، ضلعہ کے کلیکٹر کی طرف سے دفعات ۲۳ اور ۲۴ کی گنجائشوں کو نظر میں رکھتے ہوئے ایسی زمین کی طلبی کے لیئے طے کردہ تخمینہ لگائی ہوئی رقم پیشگی جمع نہیں کرائی۔"؛ (iii)ذیلی دفعہ (۲) میں الفاظ "ضروری" اور "حاصل کرنا" کے درمیاں "کمشنر کے لیئے" شامل کیئے جائیں گے اور الفاظ اور بریکیٹ اور اعداد "ذیلی دفعہ (۱)" اور الفاظ "میں داخل ہونا" کے درمیاں			

سندھ ایکٹس اور آرڈیننسز
Sindh Acts and Ordinances

			"حکومت کی پیشگی منظوری سے" شامل کیئے جائیں گے۔
۱۸۹۶	XX	سندھ انکمبرڈ اسٹیٹس ایکٹ، ۱۸۹۶	دفعہ ۳۱ میں: (i)ذیلی دفعہ (۱) میں، "بورڈ آف روینیو" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ (ii)ذیلی دفعہ (۱) کے بعد، مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(۲)کمشنر کے فیصلے کے خلاف کوئی بھی اپیل نہیں کی جائے گی۔"۔
۱۸۹۷	X	عام شقیں ایکٹ، ۱۸۹۷	دفعہ ۳ میں، شق (۱۲) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا "(۱۳) 'کمشنر' کا مطلب ہوگا ایک ڈویزن کے روینیو ایڈمنسٹریشن کا چیف آفیسر انچارج اور جس میں شامل ہے

			ایسی ڈویزن کا ایڈیشنل کمشنر۔"۔
۱۹۵۲	XI	لینڈ کنٹرول (کراچی ڈویزن) ایکٹ، ۱۹۵۲	دفعہ ۲ میں: (ii) شق(a) میں، "صوبائی حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا؛ (iii) شق(b) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: (iii-a)" ‘کمشنر’ سے مراد کراچی ڈویزن کا کمشنر۔"؛ (vii) شق(c) میں، "ڈپٹی کمشنر" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ ١٧ میں، "صوبائی حکومت" جہاں بھی آئے "کمشنر" متبادل ہوگا اور "وہ" کے لیئے "یہ" متبادل ہوگا۔ دفعہ ۱۹ میں، الفاظ "ہوگا" اور "خلاف" کے

			درمیاں الفاظ "کمشنر کے خلاف یا" شامل کیئے جائیں گے۔
۱۹۵۳	XXVII	کراچی ضروری اشیاء (قیمت پر ضابطہ اور ذخیرہ اندوزی) ایکٹ، ۱۹۵۳	سارے ایکٹ میں، ماسوائے دفعہ ۱۱ کے "صوبائی حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ ۲ میں، شق (b) سے پہلے مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(a) ‘کمشنر’ سے مراد کراچی ڈویزن کا کمشنر؛"۔ دفعہ ۱۴ میں، "وہ" کے لیئے "اس کو" متبادل ہوگا۔
		سندھ ایکٹس اور آرڈیننسز	
۱۸۶۸	II	سندھ فیریز ایکٹ، ۱۸۶۸	دفعہ ۱۷ میں، الفاظ "کوئی" اور "کلیکٹر" کے درمیاں "کمشنر" شامل کیا جائے گا۔
۱۸۷۹	VII	سندھ آبپاشی	دفعہ ۱۱ اور ۵۷

		ایکٹ، ۱۸۷۹	میں، "روینیو کمشنر" کے لیئے۔ دفعات ۶۷، (iii)(۲)۹۱، (٦)۹۲ اور (۳)A-۹۲ میں "صوبائی حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ (۳)A-۹۲ میں، "سندھ کے لیئے" کو ختم کیا جائے گا۔
۱۹۰۵	I	سندھ کورٹ آف وارڈس ایکٹ، ۱۹۰۵	دفعہ ۳ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "۳۔دفعہ ۱۲ کی گنجائشوں کے تحت کمشنر اپنے ڈویزن کی حدود کے لیئے کورٹ آف وارڈس ہوگا: بشرطیکہ صوبائی حکومت، اگر وہ مناسب سمجھے، سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے: (a)ڈویزن میں

کمشنر کے بدلے کورٹ آف وارڈس کے لیئے خاص عملدار مقرر کر سکتی ہے؛ یا (b)ایک ڈویزن کے لیئے کمشنر اور کسی دوسرے عملدار یا عملداروں پر مشتمل کورٹ آف وارڈس تشکیل دے سکتی ہے؛ یا (c)صوبہ سندھ کے کسی بھی حصہ کے لیئے کسی دوسرے عملدار یا عملداروں کو کورٹ آف وارڈس کے طور پر مقرر کر سکتی ہے، اور ہدایت کر سکتی ہے کہ ایسا حصہ کسی ڈویزن کے کورٹ آف وارڈس کے دائرہ اختیار سے باہر ہوگا، جس			

			میں وہ مکمل طور پر یا عارضی طور پر موجود ہو۔ دفعہ ۴۳ میں ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "۴۳۔ (۱) ہر حکم سے اپیل ہو سکے گی، ماسوائے اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ ڈسٹرکٹ کورٹ کے حکم کے، پھر وہ اصل ہو یا اپیل پر ہو: (a)جہاں حکم کمشنر کا ہے یا بورڈ آف روینیو کی دفعہ ۳ کے شرطیہ بیان کے تحت مقرر کردہ کسی خاص یا دوسرے عملدار، یا تشکیل دیئے گئے بورڈ کا حکم ہو؛ (b)جہاں حکم کمشنر کے کلیکٹر کا ہو یا

			جہاں ایسے عملدار یا بورڈ کو ایسے عملدار یا بورڈ پر دائرہ اختیار ہے؛ اور (c)دوسرے سارے معاملات میں، کلیکٹر کی طرف: بشرطیکہ جہاں ایسا کوئی عملدار یا بورڈ کورٹ آف وارڈس کے طور پر مقرر نہیں کیا گیا اور حکم اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایسی کورٹ آف وارڈس کے مساوی کسی عملدار کی طرف سے جاری کیا گیا ہے، صوبائی حکومت ہدایت کر سکتی ہے کہ اپیلیں ایسے عملدار یا بورڈ کو کی جائیں گی-"-

مغربی پاکستان ایکٹس اور آرڈیننسز
West Pakistan Acts and Ordinances

۱۹۰۶	II	سندھ مختیارکارس کورٹس ایکٹ، ۱۹۰۶	دفعہ ۱ کی ذیلی دفعہ (۲) میں لفظ "سندھ" کے بعد الفاظ "خیرپور ضلعہ کے ساتھ" شامل کیئے جائیں گے۔
۱۹۱۵	I	سندھ ٹاؤن پلاننگ ایکٹ، ۱۹۱۵	دفعہ ۴۵-B کی ذیلی دفعہ (۵) میں فل اسٹاپ سے پہلے الفاظ "اور کمشنر" شامل کیئے جائیں گے۔
۱۹۲۵	VII	کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، ۱۹۲۵	دفعہ ۵۹-P کی ذیلی دفعہ (۲) میں، "بورڈ آف روینیو سندھ" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔
۱۹۴۷	XLIX	سندھ رورل کریڈٹ اینڈ لینڈ ٹرانسفر ایکٹ، ۱۹۴۷	دفعہ ۲۶ میں، "بورڈ آف روینیو" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ ۲۸ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "۲۸۔ بورڈ آف روینیو یا کمشنر، کسی اپیل پر التویٰ

			میں پڑا فیصلہ، یا نظرثانی میں کارروائی کر سکتا ہے، جیسے معاملہ ہو، کسی حکم پر عملدرآمد کو روک سکتا ہے، جس کے سلسلے میں اپیل کی ہے یا جس کے سلسلے میں نظرثانی کی کارروائی ظاہر ہوتی ہے-"-
۱۹۷۲	II	سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۲	دفعہ ۲ میں، شق (۹) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(۹-A) 'کمشنر' سے مراد ڈویزن کے روینیو ایڈمنسٹریشن کا چیف آفیسر انچارج اور جس میں شامل ہے حکومت کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے سارے یا کوئی

بھی کام سرانجام دینے کے لیئے خاص طور پر مقرر کردہ کوئی عملدار؛"۔ دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، "کارپوریشن کی صورت میں اور کلیکٹر پیپلز میونسپلٹی یا پیپلز ٹاؤن کمیٹی کی صورت میں" ختم کیئے جائیں گے۔ دفعہ ۴۰ کی ذیلی دفعہ (۷) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "(۷)ایک کاؤنسل، کنٹرولنگ اتھارٹی کو فراہم کرے گی: (a)تقرری، ملازمین کی برطرفی، ڈسچارج یا معطلی سمیت کاؤنسل کی طرف سے لیئے			

گئے سارے فیصلے؛ (b)کاؤنسل کی میٹنگس بلانے سے پہلے ساری میٹنگس کی ایجنڈہ اور ورکنگ پیپر کے نقل؛ اور (c)کاؤنسل کی ساری میٹنگس کے منٹس کے نقل۔ (A-۷) جہاں کمشنر کنٹرولنگ اتھارٹی نہیں ہے ذیلی دفعہ (۷) کے تحت فراہم کردہ معلومات کمشنر کو بھی فراہم کی جائے گی-"۔ دفعہ ۴۵ میں: (i)ذیلی دفعہ (۲) میں، لفظ اور کاما "وقت" اور الفاظ "بیان کرنا" کے درمیاں الفاظ "کمشنر کی سفارش پر" شامل کیئے جائیں گے؛ اور			

			(ii)ذیلی دفعہ (۲) میں مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(۳)کاؤنسل میں پوسٹ پیدا کرنے کی تجویز پر پیپلز لوکل کاؤنسل میں خدمات سرانجام دینے والے افراد کے ذریعے بھرتی کی جائے گی، جو عمل کمشنر کے ذریعے گذارا جائے گا۔"۔ دفعہ ۴۸ میں فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(i)"بشرطیکہ قیام کے شیڈول میں تبدیلی کے لیئے کوئی تجویز کارپوریشن کی صورت میں کمشنر سے اور کسی دوسری

			صورت میں کنٹرولنگ اتھارٹی کے ذریعے گذاری جائے گی-"- دفعہ ۴۹ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(۳)کمشنر کاؤنسل کی سرگرمیاں اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت ہیں یا نہیں یہ معلوم کرنے کے لیئے کوئی کاغذ، دستاویز، رجسٹر یا رکارڈ طلب کر سکتا ہے اور اگر ضروری سمجھے حکومت کو اپنی رپورٹ جمع کروا سکتا ہے-"- دفعہ ٦۳ میں، ذیلی دفعہ (٦) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "(٦)اگر کوئی

			عملدار جس کے ذمے کاؤنسل کی طرف سے فنڈ رکھے گئے ہیں، منظور کردہ سرگرموں سے زائد رقم خرچ کرنا ضروری سمجھتا ہے، جو منظور کی گئی ہے یا بجٹ میں فراہم کی گئی ہے یا کی گئی ہے تو ایسی تجعیز کنٹرولنگ اتھارٹی کے فیصلے کے لیئے بھیجے گا اور جہاں کنٹرولنگ اتھارٹی حکومت ہے، تو تجویز کمشنر کے ذریعے بھیجی جائے گی۔ دفعہ ۸۸ کی ذیلی دفعہ (۱) میں "کلیکٹر کردار ادا کرتے ہوئے" کو ختم کیا جائے گا۔ دفعہ ۹۳ کی ذیلی دفعہ (۱)

میں "کلیکٹر" کے لیئے "ڈویزن کا کمشنر" متبادل ہوگا۔			
	مغربی پاکستان ایکٹس اور آرڈیننسز		
دفعہ ۲ میں، شق (۱۶) کے بعد مندرجہ ذیل شامل کیا جائے گا: "(۱۷) 'کمشنر' سے مراد ڈویزن کے روینیو اور ایڈمنسٹریشن کا چیف آفیسر انچارج اور جس میں شامل ہوگا ایسے ڈویزن کا ایڈیشنل کمشنر۔"۔	مغربی پاکستان عام شقیں ایکٹ، ۱۹۵۶	VI	۱۹۵۶
دفعہ ۳ میں: (i)ذیلی دفعہ (۴) میں، "حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ (ii)ذیلی دفعہ (۴) میں، مندرجہ ذیل	مغربی پاکستان ویکسینیشن آرڈیننس، ۱۹۵۸	XXVII	۱۹۵۸

اضافہ کیا جائے گا: "(۵)کمشنر اس دفعہ کے تحت آنے والے ہر کیس کی رپورٹ حکومت کو بھیجے گا، اور حکومت آرڈر کو مستقل کرے گی، نظرثانی کرے گی یا دوبارہ ترتیب دے گی، یا اس سلسلے میں دوسرا کوئی آرڈر جاری کرے گی جو کمشنر کر سکتا تھا۔"۔ (iii)شرطیہ بیان کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "بشرطیکہ ڈپٹی کمشنر یا کمشنر کی طرف سے اس دفعہ کے تحت جاری کردہ کوئی بھی آرڈر حکومت کی طرف سے تب تک مستقل کیا،			

روائیز کیا یا دوبارہ ترتیب دیا نہیں جائے گا جب تک ایسے آرڈر کے خلاف لوکل اتھارٹی کو سبب بتانے کا موزوں موقعہ نہیں دیا جائے-"۔			
دفعہ ۸ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے شرطیہ بیان میں "حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ ۱۸ میں: (i)ذیلی دفعہ (۱) میں، "حکومت" کے لیئے "ڈویزن کا کمشنر" متبادل ہوگا۔ (ii)ذیلی دفعہ (۳) میں، "حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ ۱۹ میں، "حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔	مغربی پاکستان کنٹرول آف گونداز آرڈیننس، ۱۹۵۹	XXXV	۱۹۵۹

			دفعہ ۲۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، "حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔
۱۹۶۰	VI	مغربی پاکستان کنسولیڈیشن آف ہولڈنگس آرڈیننس، ۱۹۶۰	دفعہ ۲ میں، شق (c) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: (d)" ‘کمشنر’ سے مراد ڈویزن کے رونیو ایڈمنسٹریشن کا چیف آفیسر انچارج اور جس میں شامل ہے ایڈیشنل کمشنر اور دوسری کوئی آفیس جو بورڈ آف رونیو کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے کام سرانجام دینے کے لیئے بااختیار بنائی گئی ہو۔"۔ (i)ذیلی دفعہ (۲) میں، "دی" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔

خیرپور ایکٹس
Khairpur Acts

پنجاب ایکٹس
Punjab Acts

			(ii)ذیلی دفعہ (۳) میں، "بورڈ آف روینیو" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ (iii)ذیلی دفعہ (۴) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "(۴)بورڈ آف روینیو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت طلب کردہ کسی معاملے کی صورت میں اور کمشنر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت طلب کردہ کسی معاملے کی صورت میں یا اس کو ذیلی دفعہ (۳) کے تحت رپورٹ کردہ کے سلسلے میں ایسا آرڈر پاس کر سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔
۱۹۶۰	VII	مغربی پاکستان پیور فوڈ آرڈیننس، ۱۹۶۰	دفعہ ۳۵ میں: (i)ذیلی دفعہ (۳) میں، "حکومت" کے لیئے

			"کمشنر" متبادل ہوگا۔ (ii)ذیلی دفعہ (۳) کے بعد مندرجہ ذیل شامل کیا جائے گا: "(۴)کمشنر اس دفعہ کے تحت ہونے والے ہر کیس کی رپورٹ حکومت کو جمع کرائے گا اور حکومت آرڈر کو مستقل، روائیز یا دوبارہ ترتیب دے گی، یا اس سلسلے میں دوسرا کوئی آرڈر کرے گی جو کمشنر کر سکتا تھا۔"؛ (iii)شرطیہ بیان کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "بشرطیکہ ڈپٹی کمشنر یا کمشنر کی طرف سے اس دفعہ کے تحت جاری کردہ کوئی بھی آرڈر حکومت کی	این ڈبلیو ایف پی ایکٹس N.W.F.P Acts صدارتی حکم President's Order

طرف سے ایسے آرڈر کے خلاف ملی اتھارٹی کو سبب بتانے کا موزوں موقعہ دینے کے علاوہ مستقل کیا، روائیز کیا یا دوبارہ ترتیب دیا نہیں جائے گا۔"۔			
دفعہ ۶ میں: (i)ذیلی دفعہ (۱) میں، شق (b) کے بعد مندجہ ذیل شامل کیا جائے گا: "(c)ہر ڈویزن کے لیئے مینیجمنٹ کا ڈویزنل بورڈ؛ اور"؛ (ii)ذیلی دفعہ (۲) میں، شق (b) کے بعد مندرجہ ذیل شامل کیا جائے گا: "(c)ڈویزنل بورڈ آف مینیجمنٹ صوبائی بورڈ آف مینیجمنٹ	مغربی پاکستان بینیوولنٹ فنڈ آرڈیننس، ۱۹۶۰	XIV	۱۹۶۰

(نان گزیٹیڈ) کی طرف سے جاری کردہ ایسی ہدایات کے تحت پارٹ II سے متعلقہ معاملات کو دیکھے گا ماسوائے سندھ سیکریٹریٹ میں خدمات سرانجام دینے والے نان گزیٹیڈ ملازمین کے اور خاص طور پر اس کو بورڈ کی طرف سے کی گئی ایلوکیشنز میں سے خرچہ جاری کرنے کا اختیار حاصل ہوگا؛ اور"۔			
دفعہ ۲ میں، شق (d) کے بعد مندرجہ ذیل شامل کیا جائے گا: "(e) 'کمشنر' جس میں شامل ہے ایڈیشنل کمشنر یا حکومت کی طرف سے اس	مغربی پاکستان منی لینڈرز آرڈیننس، ۱۹۶۰	XXIV	۱۹۶۰

			آرڈیننس کے تحت کمشنر کی ذمیداریاں سرانجام دینے کے لیئے خاص طور پر بااختیار بنایا گیا دوسرا کوئی عملدار؛"۔ دفعہ ۸ میں، "ڈسٹرکٹ جج" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔
۱۹۶۲	VIII	مغربی پاکستان روڈوں پر ٹولس اور برجز آرڈیننس، ۱۹۶۲	دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، "حکوہمت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔
۱۹۶۲	XXIX	مغربی پاکستان پرائمری تعلیم آرڈیننس، ۱۹۶۲	دفعہ ۸ میں، "حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔
۱۹۶۴	XIX	مغربی پاکستان ضبط زمینیں چھڑانا اور اصل مالکان کو واپسی ایکٹ، ۱۹۶۴	دفعہ ۲ میں، شق (b) کے بعد مندرجہ ذیل شامل کیا جائے گا: "(c) ‘کمشنر’ سے مراد ڈویزن کا کمشنر جس

			میں زمین ضبط کی گئی ہے یا اس کا کوئی حصہ واقع ہے، اور جس میں شامل ہوگا بورڈ آف روینیو کی طرف سے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کمشنر کی ذمیداریاں سرانجام دینے کے لیئے خاص طور پر بااختیار بنایا گیا کوئی عملدار؛"؛ دفعات ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "۱۴-(۱)جب تک کچھ اس ایکٹ میں دوسرا نہ بیان کیا جائے، کلیکٹر کے اصل آرڈر سے اپیل کمشنر کی طرف ہو سکے گی- (۲)جب تک اس ایکٹ میں کچھ

دوسرا نہ بیان کیا جائے، کمشنر کی طرف سے اپیل میں جاری کردہ ہر آرڈر سے بورڈ آف روینیو میں اپیل کی جا سکے گی یا مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی ایک کے بنیاد پر، یعنی: (a)قانون کے خلاف فیصلہ یا نافذ قانین کے خلاف استعمال؛ (b)فیصلہ جو قانون کا معاملہ یا قانین کے استعمال کا معاملہ طے کرنے میں ناکام ہوا ہو؛ (c)اس ایکٹ یا وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانین کی طرف سے بیان کردہ طریقہ میں کوئی بڑی غلطی یا نقص، جس نے کیس			

کے فیصلے میں کوئی غلطی یا نقص پیدا کیا ہو۔ ۱۵۔ (۱) بورڈ آف روینیو کسی بھی وقت التویٰ میں کسی بھی کیس کا رکارڈ یا اس کے ماتحت کسی روینیو آفیسر کی طرف سے نیکال کردہ مواد طلب کر سکتا ہے۔ (۲)کمشنر اپنے ماتحت کسی روینیو آفیسر کے پاس پڑے کسی کیس یا نیکال کردہ کسی کیس کا رکارڈ طلب کر سکتا ہے۔ (۳)بورڈ آف روینیو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی کیس طلب کرنے کی صورت میں اور کمشنر کی طرف سے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کیس طلب کرنے			

کی صورت میں، ایسا حکم جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔ بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا جو کسی کارروائی یا سب آرڈینیٹ رووینیو آفیسر کے حکم کے متضاد ہو اور خانگی افراد کے درمیاں کسی سوال کے حق پر اثرانداز ہوتا ہو، ایسے افراد کو سننے کا موقعہ دینے کے علاوہ کوئی آرڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔ ١٦۔(١) دفعہ ١۴ کے تحت اپیل کی حد کا عرصہ ایسی تاریخ سے شروع ہوگا جس تاریخ سے آرڈر کے خلاف اپیل			

			کی گئی ہو اور وہ ہوگا: (i)ساٹھ دن، جب اپیل کمشنر کی طرف ہو۔ (ii)نوے دن، اگر اپیل بورڈ آف روینیو کی طرف ہو۔ (۲)اس دفعہ کے تحت اپیل کی حد کا عرصہ طے کرنے کے لیئے آرڈر جس کے خلاف اپیل کی گئی ہے اس کی نقل حاصل کرنے کے لیئے درخواست والے عرصے کا وقت نہیں گنا جائے گا۔ (۳)لمیٹیشن ایکٹ، ۱۹۰۸ کی دفعہ ۵ کی گنجائیشن اس باب کے تحت اپیلوں پر نافذ ہوں گی۔
۱۹۶۴	III	مغربی پاکستان غلام محمد بیراج بیٹرمنٹ ٹیکس	دفعہ ۷ میں، "حکومت" کے لیئے "کمشنر" اور "وہ" کے

		آرڈیننس، ۱۹۶۴	لیئے "یہ" متبادل ہوگا۔ دفعہ ۱۱ میں، لفظ اور کاما "حکومت،" اور لفظ "کلیکٹر" دو مرتبہ آنے والوں کے درمیاں الفاظ "کمشنر یا" شامل کیئے جائیں گے۔
۱۹۶۷	IX	مغربی پاکستان پٹ فیڈر کینال (ضابطہ اور زمین کی الائنیشن کا تحفظ) آرڈیننس، ۱۹۶۷	دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "بورڈ آف روینیو" اور "کر سکتا ہے" کے درمیاں الفاظ "یا کمشنر" شامل کیئے جائیں گے۔ دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۴) میں: (i)"دفعہ ٦ کے تحت بورڈ آف روینیو" کے لیئے "دفعہ ٦ کے تحت کمشنر، یا دفعہ ۷ کے تحت بورڈ آف روینیو کی طرف سے نظرثانی میں"؛ (ii)وضاحت میں: (a)"دفعہ ٦"

کے لیئے "دفعات ٦ اور ۷" متبادل ہوں گے۔ (b)لفظ اور کاما "ٹربیونل،" اور لفظ "یا" کے درمیاں "کمشنر" شامل کیا جائے گا۔ دفعہ ٦ میں، "بورڈ آف روینیو" کے لیئے "کمشنر" اور "وہ" کے لیئے "یہ" متبادل ہوگا۔ دفعہ ٦ کے بعد مندرجہ ذیل شامل کیا جائے گا: "۷۔بورڈ آف روینیو کر سکتا ہے: (a)اپنے تحرک کے کسی بھی وقت جاری کردہ کسی آرڈر یا اس آرڈیننس کے تحت ٹربیونل یا کمشنر کی طرف سے کی گئی کسی کارروائی			

			سے متعلقہ رکارڈ طلب یا جانچ پڑتال کر سکتا ہے، خود کو ایسے آرڈر یا کارروائی کی قانونیت، ریگیولرٹی یا پروپرائٹی کے لیئے خود کو مطمئن کرنے کے لیئے اپنا مقصد حاصل کیا جا سکے۔ (b)اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کی طرف سے کسی کارروائی میں جاری کردہ حکم کے نوے دن کے اندر متاثر شخص کی طرف سے کی گئی درخواست پر، ایسی کارروائی کا رکارڈ طلب کر سکتا ہے اور اس سلسلے میں ایسا حکم جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب

			سمجھے۔"۔ دفعہ 4-B میں، "دفعہ ٦" کے لیئے "دفعات ٦ اور 4(b)" متبادل ہوں گے۔ دفعہ ٨ میں، لفظ اور کاما "ٹربیونل،" اور لفظ "یا" کے درمیاں "کمشنر" شامل کیا جائے گا۔ دفعہ ٩ میں الفاظ اور کاما "بورڈ آف روینیو،" اور لفظ "یا" کے درمیاں "کمشنر" شامل کیا جائے گا۔
١٩٧٠	XIII	مغربی پاکستان اسٹیج کیریجز کی طلبی (عارضی اختیارات) آرڈیننس، ١٩٧٠	سارے آرڈیننس میں، "ضلعہ ماجسٹریٹ" کے لیئے "ڈپٹی کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ ۴ میں، "بورڈ آف روینیو" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔
		خیرپور ایکٹس	

۱۹۰۵	III	خیرپور مینیجمنٹ آف مائینرس پراپرٹی ایکٹ، ۱۹۰۵	دفعہ ۲ میں، "بورڈ آف روینیو" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔
۱۹۵۴	VI	خیرپور لائیو اسٹاک کنٹرول ایکٹ، ۱۹۵۴	دفعہ ۸ میں، "صوبائی حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔
		پنجاب ایکٹس	
۱۹۱۲	V	کالونائزیشن آف گورنمنٹ لینڈس (پنجاب) ایکٹ، ۱۹۱۲	دفعہ ۳ میں، 'کلیکٹر' کی تعریف کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "کمشنر" جس میں شامل ہے بورڈ آف روینیو کی طرف سے اس ایکٹ کے تحت کمشنر کے سارے یا کوئی کام سرانجام دینے یا سارے یا کوئی اختیارات استعمال کرنے کے لیئے مقرر کردہ کوئی عملدار۔"۔ دفعہ ۱۷ اور ۱۹

			میں، "بورڈ آف رووینیو" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ ۱۹ میں "وہ" کے لیئے "یہ" متبادل ہوگا۔
۱۹۳۹	V	ایگریکلچرل پروڈیوس مارکیٹس، ۱۹۳۹	دفعہ ۶ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، "حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ ۲۱-A کی ذیلی دفعہ (۲) میں، "حکومت" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔ دفعہ ۳۲ میں، "کوئی عملدار" کے لیئے "کمشنر" متبادل ہوگا۔
		این ڈبلیو ایف پی ایکٹس	
۱۹۵۰	XXII	شگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ، ۱۹۵۰	دفعات ۱۰ اور ۱۴ میں، "صوبائی حکومت" کے لیئے "ڈویزن کا کمشنر" متبادل ہوگا۔
		صدارتی حکم	

۱۹۵۷	5	کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈر، ۱۹۵۷	آرٹیکل ۵ میں، شق (۲) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(۳) کمشنر، کراچی ڈویزن گورننگ باڈی کا ایکس آفیشو چیئرمین ہوگا۔"۔ آرٹیکل ۶ کی شق (۱) میں، "چیئرمین اور" کو ختم کیا جائے گا۔ آرٹیکل ۵۲ کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "A-۵۲۔ (۱) اتھارٹی حکومت کی طرف سے کسی ہاؤسنگ اسکیم کے فوری منظور یا تبدیلی کی منظوری کے بعد کمشنر کو سرے نمبروں، ایراضی اور روڈوں، ہسپتالوں، اسکولوں،

کالجوں، لائبریریوں، کھیل کے میدانوں، باغات، پارکوں، کمیونٹی سنٹروں، مساجد، قبرستانوں یا ایسے دوسرے مقاصد کے لیئے مختص ہر پلاٹ کی جگہ کے تفصیل دے گی اور کمشنر ایسے تفصیل سرکاری گزیٹ میں بیان کرے گا۔ (۲)اتھارٹی یا ہاؤسنگ سوسائٹی ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ مقصد کے لیئے مختص کسی پلاٹ کے استعمال سے پہلے کمشنر کو ایسے پلاٹ کے کسی دوسرے مقصد کے لیئے منتقلی کے لیئے اپلائی کریں			

			گے۔ (۳)کمشنر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت درخواست ملنے پر، عام عوام سے ایک انگریزی اور ایک بڑی مقامی رزنامہ اخبار میں نوٹیس کے ذریعے اعتراض طلب کرے گا، اگر کوئی ہو، جو نوٹیس شایع ہونے کے ۳۰ دن کے اندر کمشنر کے پاس جمع کرائے جائیں گے۔ (۴)کمشنر ذیلی دفعہ (۳) کے تحت ملے اعتراضات پر غور کرنے کے بعد اور ایسے افراد کو سننے کے بعد جیسے وہ ضروری سمجھے درخواست اور دوسرے متعلقہ دستاویزات کے ساتھ احکامات

کے لیئے حکومت کو اپنی سفارشات بھیجے گا۔			

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔